The REGIONAL TIMES Of Sindh
Uniting People Every Day

February 12, 2019

PMA expresses concerns over XDR typhoid cases in Sindh

KARACHI: Pakistan Medical Association (PMA) is very much concerned over the outbreak of XDR typhoid cases in Karachi and interior Sindh. We had already informed people, through a press release on July 09, 2018 regarding the precautionary measures to avoid XDR typhoid. According to the reports XDR typhoid cases have exceeded the 8,000 figure, with most cases being reported from Karachi, followed by Hyderabad, Sanghar and the adjoining districts. It is a serious water-borne infection caused by the bacterium Salmonella Typhi that spreads through contaminated food and water.

High-grade fever, weakness, stomach pain, nausea, vomiting, headache, cough and loss of appetite are some of the symptoms. MPA guidelines have suggested following pre-cautionary measures: People should take safe (boiled) drinking water; ice of unknown purity should also be avoided; fruits, vegetables and utensils should be washed with boiled water, wash your hands with soap before eating, wash your hands with soap after going to toilet; people should avoid eating outside home; always visit qualified doctor and avoid self-medication; Hakeem / homeopaths and other health providers should not prescribe antibiotics.—RT/Agency

http://regionaltimes.com/12Feb2019/3.jpg

روزنامہ جسارت کراچی
www.jasarat.com
جلد 47 | شمارہ 43 | منگل 6 جمادی الثانی 1440ھ 12 فروری 2019ء | قیمت 16 روپے

ٹائیفائڈکے پھیلاؤپر پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن کااظہارتشویش

- از اسٹاف رپورٹر

February 12, 2019, 12:57 AM

کراچی (اسٹاف رپورٹر) پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن (سینٹر) کے سیکرٹری جنرل ڈاکٹر ایس قیصر سجاد نے ایکس ڈی آر ٹائیفائیڈ کے پھیلاؤ کے حوالے سے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن کراچی اور اندرون سندھ ایکس ڈی آر ٹائیفائیڈ بخار کے پھیلنے پر سخت تشویش کا اظہار کرتی ہے اور ہم اس سے بچاؤ کے لیے احتیاطی تدابیر سے عوام کو 9 جولائی کو اخباری بیان کے ذریعے پہلے ہی آگاہ کر چکے ہیں۔

http://www.jasarat.com/2019/02/12/190212-02-7/

روزنامہ جسارت کراچی
www.jasarat.com
جلد 47 | شمارہ 43 | منگل 6 جمادی الثانی 1440ھ 12 فروری 2019ء | قیمت 16 روپے

February 12, 2019

پی ایم اے کا ایکس ڈی آر ٹائی فائیڈ کے کراچی سمیت سندھ بھر میں پھیلاؤ پر تشویش کا اظہار

اس ٹائی فائیڈ سے بچاؤ کے لیے پی ایم اے کی جانب عوام کی رہنمائی کے لیے ضروری احتیاطی تدابیر جاری کی گئی ہیں کہ عوام اس مرض سے بچنے کے لیے صاف اور ابلا ہوا پانی استعمال کریں، غیر معیاری برف کا استعمال نہ کریں، پھل، سبزیاں اور برتن ابلے ہوئے پانی سے دھوئیں، کھانا کھانے سے پہلے اپنے ہاتھ صابن سے دھوئیں، بیت الخلاءسے آنے کے بعد اپنے ہاتھوں کو صابن سے ضرور دھوئیں، گھر سے باہر کھانا کھانے سے ہر ممکن پرہیز کریں، ہمیشہ مستند ڈاکٹر سے رجوع کریں، دوا آپ کے لیے زہر بن سکتی ہے جب آپ اس کا استعمال خود یا کسی کے کہنے پر کرتے ہیں، حکیم / ہومیو پیتھ اور دوسرے غیر متعلقہ حضرات اینٹی بایوٹک تجویز نہ کریں، ڈاکٹر ایس ایم قیصر سجاد

کراچی (نیوز اپ ڈیٹس) پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن (سینٹر) کے سیکریٹری جنرل ڈاکٹر ایس قیصر سجاد نے ایکس ڈی آر ٹائی فائیڈ کے پھیلاؤ کے حوالے سے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن کراچی اور اندرون سندھ ایکس ڈی آر ٹائی فائیڈ بخار کے پھیلنے پر سخت تشویش کا اظہار کرتی ہے اور ہم اس سے بچاؤ کے لیے احتیاطی تدابیر سے عوام کو 9 جولائی 2018ءکو ایک اخباری بیان کے ذریعے پہلے ہی آگاہ کر چکے ہیں۔ ڈاکٹر ایس ایم قیصر سجاد کا کہنا تھا کہ اطلاعات کے مطابق ایکس ڈی آر ٹائی فائیڈ کے کیسز کی تعداد 8 ہزار تک پہنچ چکی ہے جن میں سے زیادہ تر کیسز کراچی سے رپورٹ ہوئے ہیں، اس کے علاوہ حیدرآباد، سانگھڑ اور دوسرے ملحقہ اضلاع سے بھی یہ کیس رپورٹ ہوئے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ پانی سے پیدا ہونے والا ایک خطرناک انفیکشن ہے جو بیکٹریم سلمونیلا ٹائی فائی جرثومے سے آلودہ پانی اور خوراک کے ذریعے پھیلتا ہے، تیز بخار، کم زوری، گلے کا درد، معدے کا درد، الٹی متلی، سر درد، کھانسی اور بھوک کا ختم ہوجانا اس کی چند علامات ہیں۔ ڈاکٹر ایس ایم قیصر سجاد کا کہنا تھا کہ اس ٹائی فائیڈ سے بچاؤ کے لیے پی ایم اے کی جانب عوام کی رہنمائی کے لیے ضروری احتیاطی تدابیر جاری کی گئی ہیں کہ عوام اس مرض سے بچنے کے لیے صاف اور ابلا ہوا پانی استعمال کریں، غیر معیاری برف کا استعمال نہ کریں، پھل، سبزیاں اور برتن ابلے ہوئے پانی سے دھوئیں، کھانا کھانے سے پہلے اپنے ہاتھ صابن سے دھوئیں، بیت الخلاءسے آنے کے بعد اپنے ہاتھوں کو صابن سے ضرور دھوئیں، گھر سے باہر کھانا کھانے سے ہر ممکن پرہیز کریں، ہمیشہ مستند ڈاکٹر سے رجوع کریں، دوا آپ کے لیے زہر بن سکتی ہے جب آپ اس کا استعمال خود یا کسی کے کہنے پر کرتے ہیں، حکیم / ہومیو پیتھ اور دوسرے غیر متعلقہ حضرات اینٹی بایوٹک تجویز نہ کریں۔

https://www.newsupdateskhi.com/2019/02/blog-post_94.html